سوال

(199) بیوی کا اپنے خاوند کو نصیحت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خاوند مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے میں سستی کا مظاہرہ کرتا ہے، اس پر بیوی اسے سمجھاتی اور ناراضگی کا اظہار کرتی ہے۔ کیا بیوی ایسا کرنے سے گناہ گار ہوگی کہ خاوند کا حق بیوی پر زیادہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر خاوند شرعی محرمات کا ارتکاب کرتا ہو، مثلاً وہ نماز باجماعت ادا کرنے میں سست ہے یا منشیات کا استعمال کرتا ہے یا رات بھر تماش بینی کرتا ہے اور اس پر اس کی بیوی اسے نصیحت کرتی ہے تو وہ گناہ گار نہیں ہوگی، بلکہ اجر و ثواب کی مستحق قرار پائے گی۔ ہاں نصیحت باندازِ احسن اور نرم لہجے میں کرنی چاہیے، کیونکہ اس طرح اس کا قبول کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا آسان ہوتا ہے۔ واللہ ولی التوفیق ۔۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

میاں بیوی کے مابین معاشرت، صفحہ: 214

محدث فتویٰ